بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز ٹیک لگا کر پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نماز ٹیک لگا کر پڑھ سکتے ہیں؟ اور اگر کوئی عذر ہو تو پھر کیا حکم ہوگا؟

جواب

نماز میں بغیر کسی عذر کے ٹیک لگانا مکروہ ہے، البتہ کوئی عذر (مثلاً بیماری یا شدید کمزوری ہو) تو اب ٹیک لگانے کی اجازت ہے۔

بہار شریعت میں ہے: ”بغیر عذر دیوار یا عصا پر ٹیک لگانا مکروہ ہے اور عذر سے ہو تو حرج نہیں، بلکہ فرض و واجب و سنت فجر کے قیام میں اس پر ٹیک لگا کر کھڑا ہونا فرض ہے جب کہ بغیر اس کے قیام نہ ہو سکے، جیسا کہ بحث قیام میں ذکر ہوا۔“ (بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 634، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2448

تاریخ اجرا: 14 ربیع الاول 1447ھ/08 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
دارالافتاء اہلسنت DARUL IFTA AHLESUNNAT
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net